رسائل و مسائل

سُنن عادیہ اور سُنن ترغیبی

سوال: سنن عادیہ اور ترغیبی سنت سے کیا مراد ہے؟ نبی کریمؐ عرب رسم و رواج کے مطابق عمل کیا کرتے تھے۔ آپؐ اُونٹ یا گھوڑے پر سفر کرتے تھے لیکن آج ہم گاڑی، ریل یا ہوائی جہاز میں سفر کرتے ہیں۔ آپؐ نے تیر و تلوار سے جنگ کی، جب کہ موجودہ زمانہ بندوق اور میزائل وغیرہ کا ہے۔ آپؐ کا ایک مخصوص لباس اور رہن سہن تھا لیکن ہمارا طرزِ عمل اس سے مختلف ہے۔ کیا سُنن عادیہ کا تقاضا نبی کریمؐ کے اسوہ کی پیروی نہیں؟

جواب: سنن عادیہ جن کو سنن زوائد بھی کہا جاتا ہے وہ سنتیں ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کے عرف و رواج پر مبنی تھیں۔ ان کو قائم کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔ یہ دین کا حصہ نہیں ہیں۔ سنن ترغیبی یا سنن ہدیٰ ان سنتوں کو کہا جاتا ہے جو دین کا حصہ ہیں اور ہمیں ان کے قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پگڑی باندھنا، تہ بند باندھنا اور تیر و تلوار کا استعمال کرنا سنتِ رسولؐ اور سنت اصحابِ رسولؐ ہے، لیکن یہ چیزیں ان سنتوں میں شامل نہیں ہیں جو سنن ہدیٰ ہیں اور جن کو قائم کرنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے اور جن کو ترک کرنا بُرائی اور کراہیت کا سبب ہو بلکہ یہ سنن عادیہ ہیں۔ یہ آپؐ کے دور کے رواج اور عرف پر مبنی تھے۔ تیر و تلوار کا استعمال آپؐ کے دور کے ذرائع تھے اور آج کے دور کے ذرائع راکٹ، میزائل اور جہاز وغیرہ جدید ذرائع ہیں۔ آج ہم تیر و تلوار کو استعمال کر کے ثواب نہیں حاصل کر سکتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نشست و برخاست، آپؐ کی چال ڈھال، آپؐ کا لباس محبت کی بنیاد پر اختیار کرنا اور آپؐ کے لباس، اور عاداتِ شریفہ، کھانے پینے کی چیزوں میں آپؐ کی پسند و ناپسند کو اپنانا، ان کا احترام کرنا قابلِ قدر ہے لیکن یہ سنن ہدیٰ میں شامل نہیں ہے بلکہ سنن عادیہ یا سنن زوائد ہیں۔